



سوال

(76) جس حجرہ میں قبریں ہوں اس میں نماز جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ان بعض لوگوں سے جھگڑا کیا جو قبرستان میں نماز کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ اور اس مسجد میں بھی نماز پڑھنا جائز قرار دیتے ہیں۔ جس میں قبریں یا قبریں ہوں۔ میں نے صحیح اور صریح احادیث کے ساتھ ان کے شبہات کا رد کیا لیکن انہوں نے میرے جواب میں یہ کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دفن ہوئے تو پھر وہ کہاں نماز پڑھتی تھیں؟ سوال یہ ہے کہ کیا آپ ﷺ کی قبر شریف حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کے اندر تھی یا باہر؟ نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے مسجد حرام میں بھی نمازیں پڑھی ہیں۔ حالانکہ وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ سیدہ ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بعض انبیاء علیہ السلام مدفون ہیں۔ تو کیا ان کی یہ بات صحیح ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کی تدفین کے بعد حجرہ میں نماز پڑھتی رہیں اور مسجد حرام میں حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بعض انبیاء کرام علیہ السلام کی قبریں ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرض الموت میں فرمایا:

لن اذیہود والنصارى اتحدوا قبرا بیاہم مساجد (صحیح بخاری)

"اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے نبیوں علیہ السلام کی قبروں کو مسجد میں بنالیا تھا۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں۔

عنہما صنوا اولادک لایرزقہ ولكن ان-تحد مساجد (صحیح البخاری صحیح مسلم)

"آپ ﷺ کے اس بیان فرمانے کا مقصد یہ تھا کہ آپ اپنی امت کو ایسا کرنے سے ڈرا رہے تھے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو آپ ﷺ کی قبر کو بھی نمایاں کیا جاتا لیکن آپ ﷺ نے

اس بات کو ناپسند فرمایا کہ آپ ﷺ کی قبر کو مسجد بنایا جائے۔"

ایک روایت میں ہے:



ولکن نخی ان مسجد مسجدا

"آپ کو اس بات سے ڈرے کہ آپ کی قبر کو مسجد بنا لیا جائے۔"

بخاری کی روایت میں الفاظ یہ ہیں :

غیر انی نخی ان مسجد (بخاری)

"میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ میری قبر کو مسجد نہ بنا لیا جائے۔"

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ قبروں پر بنی ہوئی مسجدوں میں نماز پڑھنا ناجائز اور انہیں بنانا حرام ہے سوال میں سائل نے جو یہ پوچھا ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ کے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دفن ہونے کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نمازیں کہاں پڑھا کرتی تھیں؟ اور کیا آپ ﷺ کی قبر گھر کے اندر تھی یا باہر؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی ان صحیح احادیث کی راوی ہیں۔ جن میں رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو مسجدیں بنانے سے منع فرمایا ہے۔ اور یہ بھی اللہ عزوجل کی حکمت و مصلحت ہے کہ ان احادیث کی راوی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔ لہذا اس سے معلوم ہوا کہ وہ اس حجرہ میں قطعاً نمازیں نہ پڑھتی تھیں۔ جن میں قبریں تھیں کیونکہ اگر وہ اس حجرے میں نماز پڑھتیں تو ان احادیث کی مخالفت لازم آتی۔ جنہیں انہوں نے خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے۔ اور یہ آپ کے شایان شان نہ تھی باقی رہی یہ بات کہ حضرت حاجر بعلیہ السلام یا بعض انبیاء علیہ السلام مسجد حرام میں مدفون ہیں۔ تو اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

صدرا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم